نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور
Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

صوبہ پنجاب میں 10 ارب روپے کی لاگت سے زرعی توسیع سروس کی کارکردگی بڑھانے کے منصوبہ پر عملدرآمد کا آغاز۔

اس منصوبہ کے تحت پرائیویٹ سروس پروائیڈرز کے ذریعے آئی سی ٹی کے استعمال سے خدمات فراہم کی جائیں گی اور موثر مانیٹرنگ کے لئے پنجاب انفارمیشن ٹیکنالوجی بورڈ کے تعاون سے کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر کا قیام عمل میں لایا جائے گا۔

لاہور **12 دسمبر 2021**: صوبہ پنجاب میں کاشتکاروں کو جدید زرعی توسیعی کی فراہمی کے لئے 10 ارب روپے کی خطیر رقم سے کاشتکاروں کو فصلوں کی جدید پیداواری ٹیکنالوجی اور آئی سی ٹی (ICT) پر مبنی خدمات کی فراہمی کے لئے "**زرعی توسیعی خدمات کو نجکاری کے ذریعے بڑھانے کے منصوبہ**" پر عملدرآمد کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ترجمان نے بتایا کہ یہ منصوبہ پورے پنجاب کے لئے ہے مگر ابتدائی طور پر پہلے فیز میں سرگودھا، ساہیوال، ڈیرہ غازیخان اور گوجرانوالہ ڈویژن سے شروع کیا جا رہا ہے۔اس منصوبہ کے تحت صوبہ پنجاب میں کاشتکاروں کو جدید زرعی توسیعی سروس کی فراہمی کے لئے پرائیویٹ سروس پروائیڈرز کے ذریعے یونین کونسل کی سطح پر فیلڈ فورس کی تعیناتی کا فیصلہ کیا گیا ہے تاکہ پیداواری اہداف کے حصول اور زرعی فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ کے لئے چھوٹے کاشتکاروں کی فنی راہنمائی کی جا سکے۔اس پروگرام کے تحت ہر یونین کونسل میں 2 فیلڈ اسسٹنٹس اور ہر 3 یونین کونسل پر ایک زراعت آفیسر تعینات کیا جائے گا جو کاشتکاروں کو فصلوں کی جدید پیداواری ٹیکنالوجی سے آگاہی و ٹریننگ کے ساتھ مشینی کاشت کے فروغ ، پانی کی بہتر فراہمی، فصل کے پوسٹ ہارویسٹ نقصانات کو کم کرنے اور زرعی منڈیوں کے متعلق معلومات فراہم کرے گا۔ترجمان نے مزید بتایا کہ اس منصوبہ کے تحت پرائیویٹ سروس پروائیڈرز کے ذریعے آئی سی ٹی کے استعمال سے خدمات فراہم کی جائیں گی اور موثر مانیٹرنگ کے لئے پنجاب انفارمیشن ٹیکنالوجی بورڈ کے تعاون سے کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر کا قیام عمل میں لایا جائے گا تاکہ کاشتکاروں کے ساتھ زیادہ سے زیادہ رابطہ کو یقینی بنایا جا سکے۔اس منصوبہ کے تحت کاشتکاروں کی آگاہی کے لئے کال سینٹر کا قیام بھی عمل میں لایا جائے گا جس کے ذریعے ایس ایم ایس، روبو کال، فصلوں کی جدید پیداواری ٹیکنالوجی کے علاوہ موسم و منڈیوں کے متعلقہ معلومات فراہم کی جائیں گی۔اس منصوبہ سے محکمہ زراعت سے کاشتکاروں کے روابط مستحکم ہو سکیں گے اور کاشتکاروں کو فنی راہنمائی اُن کی دہلیز پر فراہم کی جائے گی جس سے زرعی فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ ہوگا۔

☆☆☆☆